

سوال

گزارش ہے کہ مسجد کی صفائی اور اس کی اشیاء ترتیب دینے والے شخص کے اجر و ثواب کے متعلق بتائیں، اسے کیا اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مسجد کی صفائی کے متعلق کوئی خصوصی فضیلت وارد نہیں، صرف اتنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کو صاف ستھرا رکھنے اور اس میں خوشبو لگانے کا حکم دیا ہے۔

سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں:

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے گھروں میں مساجد بنانے اور انہیں صاف ستھرا رکھنے کا حکم دیا"

مسند احمد حدیث نمبر (19671) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الترغیب والترہیب حدیث نمبر (278) میں اسے صحیح کہا ہے۔

اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں:

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلوں میں مسجد بنانے اور اسے صاف ستھرا رکھنے اور اس میں خوشبو لگانے کا حکم دیا"

جامع ترمذی حدیث نمبر (594) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الترغیب و الترہیب حدیث نمبر (279) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

یہ دونوں احادیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر مشتمل ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی پیروی اور اس پر عمل کرنے والے شخص کو اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں:

"ایک سیاہ مرد یا عورت مسجد کی صفائی کیا کرتی تھی چنانچہ وہ فوت ہو گئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اس کے متعلق دریافت کیا صحابہ کرام نے عرض کیا وہ تو فوت ہو گیا ہے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" مجھے کیوں نہیں بتایا ؟ مجھے اس کی قبر کا بتاؤ یا فرمایا: اس عورت کی قبر کا بتاؤ، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قبر پر آئے اور نماز ادا کی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (458) صحیح مسلم حدیث نمبر (956) .

ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ فتح الباری میں کہتے ہیں:

" حدیث میں مسجد کی صفائی کرنے کی فضیلت، اور مسجد کا خادم یا دوست غائب ہو تو اس کے متعلق دریافت کرنے کی دلیل پائی جاتی ہے " انتہی

پھر مسلمان شخص کے لیے تو کسی اطاعت و فرمانبرداری کا عمل کرنے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے، اور یہی چیز اس کے کامل اسلام کی نشانی ہے، لیکن اطمینان قلب کے لیے اس کا اجر و ثواب دریافت کرنے میں کوئی حرج نہیں.

تنبیہ:

مسجد کی صفائی کے متعلق ایک ضعیف حدیث وارد ہے، وہ درج ذیل ہے:

" مساجد کی صفائی کرنا حور عین کا مہر ہے "

دیکھیں: السلسلۃ الضعیفہ حدیث نمبر (4147) .

چنانچہ مندرجہ بالا صحیح احادیث پر اکتفا کرنا کافی ہے.

واللہ اعلم .